

اذ انزلت دوسری میں تین بار تیسری میں دو بار چوتھی میں ایک بار اور مغرب کی
 دو سنتوں میں قل یا ایہا الکفرن اور قل هو اللہ اور عشائی پہلی سنتوں میں
 آیتہ الکرسی اور امن الرسول اور جبکہ نزدیک چار سنتیں ہیں تو آیتہ الکرسی
 خالداً و ن تک اور امن الرسول اور شہد اللہ انہ لا الہ الا هو و اللہ اکبر
 و التواکل علی قلوبنا بالقسط لا الہ الا هو العزیز الحکیم اور قل اللہم طاعتک الملک
 تا بغیر حسد اور **سورہ سجدہ** سجدہ سجدہ اسم یا سورہ انا انزلناہ اور سورہ
 قل یا ایہا الکفرن اور قل هو اللہ اور **لو اقل** کہ تہجد کی نماز کی بارہ رکعت میں
 اور کم سے کم چار ہر شفعہ یعنی دو رکعت میں آیتہ الکرسی سے خالداً و ن تک تین بار
 قل هو اللہ اور امن الرسول یا ہر رکعت میں قل هو اللہ تین بار اور بعضے طرح
 پڑھتے ہیں کہ پہلی رکعت میں بارہ بار قل هو اللہ دوسری میں گیارہ بار علیٰ ہر تین
 ایک بار کم کر کے بارہویں میں ایک بار پڑھتے بعضے سورہ یوسف کے بارہ کورع میں بارہ
 رکعت پڑھتے ہیں غرض یہ ہے کہ یہ نماز سب نفل سے بہتر ہے اور خلاص بہت نیرود
 اور یہ بہت دور اور بعد نماز تہجد کے ایک بار یہ دعا پڑا کرے اللہم اجعل فی
 قلبی نوراً و فی سمعی نوراً و فی بصری نوراً و عن یمینہ نوراً و عن شمالہ نوراً
 و من خلفی نوراً و من امامی نوراً و اجعل فی فی نوراً و من تحتی نوراً
 اللہم اعطینہ نوراً و اجعل لی نوراً و فی عصبہ نوراً و فی لحمی نوراً و فی دہنی
 نوراً و فی شعری نوراً و فی بشری نوراً و فی لسانی نوراً و اجعل فی نفسی نوراً
 و اعظم لی نوراً و اجعل لی نوراً اور **مشرق** کی نماز کی دو رکعت میں چہتمک
 پہلی میں آیتہ الکرسی خالداً و ن تک دوسری میں امن الرسول اولیہ نوراً یعنی

نماز تہجد

بعضے اس ترکیب کو درود میں اور درج میں کے ٹکڑے کرتے ہیں حال ہی میں

مشرق - آیتہ نور

پانچ بار۔ اور بعد نماز کے تین بار کہے **اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَعَةِ رِزْقِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي**۔ اور بعض شام کی نماز کے بعد یہ نماز پڑھتے ہیں اور اس دعا کو پڑھ کر ہاتھ کے انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پڑھتے ہیں اور بعد نماز کو چار رکعت **صلوٰۃ العاشقین** پڑھے بڑی بہت نکلے لئے پہلی میں **سُبَّارِ يَا دُودُ** اور **صلوٰۃ القرب** دو رکعت میں تین بار **دُلْهُو** پڑھے بعد فارغ ہونے کے شرب استغفار کہے یعنی **اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ دُلْهُو** کُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ اور یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ اِذَا ذُنُوبِي عَلَا اَيُّهَا بَنِي الْاَدَمِ** اور چار رکعت میں سنت قبل ظہر۔ اور چار سنت قبل عشا اور جمعہ کے دن **صلوٰۃ التشبیح** اگر فارغ ہو اس طرح پڑھے **صلوٰۃ التوبۃ** واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطا اور عمدات اور علانیات کے حدیث شریف میں آیا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہے وہ چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں بعد قرات کے پندرہ بار **سُبَّارِ يَا دُودُ** **اللَّهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ** اور رکوع میں دس بار اور قریب دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور دوسرے سجدے کے بعد پھر دس بار تیس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعت میں تین سو بار ہوا پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے والا ہفتہ میں ایک بار یا ماہ میں یا سال میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے اور اگر ہر روز چار رکعت میں ان چار سو کو نکولے **اللَّهُمَّ التَّكَاثُرُ وَالْعَصْرُ**۔

فصل دوم در نماز کا

فصل سوم در تلاوت کا

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ - قُلْ هُوَ اللّٰهُ يَحْيٰى اور سورہ تین بھی مرقی ہیں جسے سورہ
 السمر یا اور سبحات گریہ پہل نہیں اور نفل روزہ ضروری تین روزہ
 ایام بیض کے یعنی ہر چاند کی تیرہویں چودھویں پندرہویں تا بیخ روزہ
 رکے یا پہلی سے تیسری تک یا ۲۴ سے ۲۹ تک ہر ماہ میں اور روزہ
 پنجشنبہ اور دوشنبہ کا۔ اور چہ روزہ ماہ شوال کے اور نور روزہ اول ماہ محرم
 اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزہ اول ماہ رجب اور شعبان کے رکے
 اور تلاوت قرآن کی جعفر رہو سکے۔ ادنی چہ کہ چالیس دن میں ختم کر
 اور پیرا سنٹ اور فرض صبح کے بوسل میم بملہ اور لام الحمد کتا لیس یا سورہ
 فاتحہ حضور دل سے مصنوعہ خیال کر کے پڑھے اور نماز صبح کے کلمہ جہا م
 یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيٰوةُ الْحَقِيْقَةُ
 وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ اَبَدًا اَبَدًا اَدْوٰجُ الْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيْرٌ وس بار۔ اور سورہ یاسین ایک بار اور استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
 الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَتَوْبَتِ الْیَسْرِ سوبار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سوبار اور ایک سو ایک بار رکھو
 وَلَا تَقُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَعَ تَبَسُّمٍ لِّلّٰهِ کے اور سوبار کلمہ طیب یعنی لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور کتا لیس یا رَحْمٰتِیْ بِاَفْقَرٍ مِّنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 اَنْ تَجِیْ قَلْبِیْ بُرْءٌ مِّنْ عَرَقِکَ اَبَدًا اَیَا اللّٰهُ بِحَقِّ قَلْبِیْ پڑھے اور درود شریف
 لَبِّیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ ذٰکُلْ
 شَيْءٌ مَّعْلُوْمٌ لَّا اَوْ لَعَدِّ مَازِلْ کے سوبار کلمہ طیب اور سوبار درود شریف

اور سورہ زافاتحاً اور منزل و لائل الخیرات اور بارشوبار بعد رکوع کے اللہ
 اور کیس بار سورہ اذاجاء اور بعد عصر کے سورہ عم یکتساء لون اور
 آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور تسبیح فاطمہ اور
 بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سوبار کلمہ طیب اور درود شریف سوبار
 اور اللہ صمد طہر قلبی عن غمک وقوز قلبی بنور معجزتک ابد یا اللہ یا اللہ
 یا اللہ کمالیسن بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے سورہ سجدہ یا سورہ
 ملاح اور سوبار کلمہ طیب اور سوبار درود شریف اور ایک سوبار کلمہ سجدہ
 یا حق یا قیوم برحمتک استغیث بحدو قلب پڑھے اور صبح اور شام
 سمیع الا استغفار یعنی اللہم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا
 عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شرم
 صنعت ابوء لک بنعمتک علی ابوء بذنوبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب
 الا انت ایک ایک بار اور باجنون کلمے آوروں امنت باللہ اور نودونام
 ابطلشانہ کے اور آیتہ الکرسی اور آیات ۱۱ من الرسول سے تا آخر سورہ اور
 اعوذ بکلمات اللہ الثامات کلاً من شر ما خلق من بار اور آیات سورہ
 یسے اول اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم من بار
 پڑھ کے بہ آیات پڑھے یعنی ہو اللہ الذی لا الہ الا هو عالم الغیب والشہاد
 هو الرحمن الرحیم هو اللہ الذی لا الہ الا هو الملک القدوس السلام
 المؤمن المہتمن الغنیز المجتاد المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون هو اللہ الخالق
 الباری المصور له الاسماء الحسنی تسبیح له ما فی السموات والارض وهو الخالق

اسکی بار کلمہ نیکو ہے اور فائدہ دینا یا نیکو ہے اور فائدہ دینا

ایک بار اور بسم اللہ الذی لا یضر معہ شیء فی الارض ولا فی السماء
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور سَخِیْتُ بِاللّٰهِ دُبَّارًا بِالْاِسْلَامِ دُبَّارًا وَبِیْحَدِ
 نَبِیَّائِیْنِ بَارَ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِکَ لَہٗ
 اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِکَ لَہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا الْمَلِکُ وَکَلَّہُ اَحْمَدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِیْوَالَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اللّٰهُمَّ اَجْرِیْ مِنْ اَلْاَسْرَاتِ بِاَوَّلِ الْاَسْمَاءِ
 اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَبْجَدَ سَاتِ بَارَ اور وعائے حرب البحر کو اگر سو کے تو ایک ایک
 ہر نماز اور عشا کے بعد سات بار کہ ہر روز گیارہ بار سو کے اور پھر نماز صبح قبل الطلوع کہتے
 اور پھر نماز عصر قبل غروب کہتے سات عَشْرَ کُتِبَ لَیْسَ لَیْسَ دَس چھ تین تین کہ سات
 سات مرتبہ پڑھتے اول سورہ فاتحہ سات بار سورہ والناس سات بار سورہ
 سات بار سورہ اخلاص سات بار سورہ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار
 کلمہ تحمید سات بار سورہ شریف سات بار بھرا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَلُوْا الدِّیْنَ وَلَیْسَ
 تُوَالِدَ اَوْ اَدْحَمُّمَا کَمَا دُبَّیْ اِنِّیْ صَغِیْرًا تَوَافَعِ اللّٰهُمَّ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ
 الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِلَیْہَا مِنْہُمْ وَالْاَمَوَاتِ بِرَحْمَتِکَ
 یَا اَدْحَمُّ الْاَحِبِّیْنَ سَاتِ بَارَ اللّٰهُمَّ یَا رَبِّ اَفْعَلْ لِیْ وَبِہِمَّ عَاجِلًا وَاجِلًا
 فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَہْلٌ لَّہٗ وَلَا اَفْعَلْ لَیْسَ لَیْسَ اَمُوْلًا نَا نَحْنُ لَہٗ اَفْعَلْ
 اَنْتَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرُّوْفٌ الرَّحِیْمُ سَاتِ بَارِ
 اور بعد ہر نماز کے پانچون وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور اَحْمَدُ لِلّٰهِ
 تین تین بار اور اس کے بعد جو تین تین بار اور کلمہ جہام ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِکَ لَہٗ اِلَّا الْمَلِکُ وَکَلَّہُ اَحْمَدُ مِیْنَتِیْ وَیَمِیْنَتِیْ وَهُوَ عَلَیْ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قل ھو اللہ پر دیا کرے اور کا مطلوب اور کا طالب ہے اور اسے قرض
قبل از وتر بعد نماز ۵ بار التماس مخرج ہے۔

باب دوم در اذکار و اشتغال و مراقبات

جو بزرگانِ طاقت نے تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے واسطے
تجویز کئے ہیں اور ان میں سے پہلے اکثر حضرات قادر یہ نے اسم ذات سے اور
بعض نے نفی اثبات سے اور حضرات نقشبندیہ نے نفی اثبات شروع کیا ہے
اور حضرات چشتیہ نے بارہ تسبیح کو جو جامع ہے ان سب کو اور مبتدی سے منتہی تک
اس کے بغیر چارہ نہیں لکھا بارہ تسبیح ہے سے شروع کیا جاتا ہے۔

طریق یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار بخیر اور انکسار سے کر کے
اور ماتہ اوٹھا کے یہ دعا بخسوقِ قلبِ اللہ عزوجل قَلْبِکَ عَنْ فِکْرِکَ وَتَوَقَّلْنِ
بِنُورِ مَغْیَرِ نَفِکَ اَبَدًا اَیَا اللہُ یَا اللہُ یَا اللہُ تین بار یا سات بار تکرار کرے
اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ وردِ تیرفِ بڑھ کے چار زانو بیٹھے
اور داینبے پانوں کے انگلوٹھے سے اور جواو بھلی اوکھے پاس کی ہے اس سے
رگ کیماں کو کہ بائیں زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور دگر کو سیدھی رکھے
بہر و جمعی سے بیٹ اور حرمت اور تعظیم تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر
شروع کرے بعد اعوذ بملہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب یعنی لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ اور ایک بار کلمہ شہادت یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ پڑھے
سر کو طب کی طرف کہ زیرِ پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کی واقع ہے چھکا کے

ذکر اسم ذات در ضربی کو چہ سو بار و آدم کرے لیکن دسویں گیا سوہین بار
 اللہ کا خیر فی اللہ کا خیر فی اللہ کے مع ملاحظہ منوئے کہنا رہے تاکفیت اور لذت
 ذکر کی اور دفع غفلت اور خواہ حاصل سوہین کے بشور سابق تین بار کا طیب
 اور ایک بار کلمہ شہادت کے پہ ایک ضربی اوی طرح سر کو جانب داہنے منوئے ہے کے
 کچ کر کے لفظ مبارک اللہ کو دہر سو بار و آدم ضرب کرے ہر دہین بار کلمہ طیب
 ایک بار کلمہ شہادت کے پہ کے در و در شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار بڑھ کے
 و اما مانگے اور بنا جات کرے کہ الہی تو ہی مقصود میرا اور ضرب تیری مطلوب ہے
 ترک کیا میں دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجھ کو نصیب اپنی اور وصول نام
 درگاہ مقدس اپنے میں۔ آمین ذکر کیا حتیٰ یاقینم ذکر ضربی کے ساتھ
 حیات قلوب کو کرتا رہے۔ طہر لعل و کر آ رہ اسم ذات۔ آنگہ کو بند
 کر کے اوز زبان کو تالو سے چکا کر دم کو واژگون کر کے لفظ اللہ شدت کیساتھ
 ناف سے پہنچی اور داہنے منوئے ہے تک بھونچا کر لفظ ہوگی زور سے دلیہ ضرب
 مارے جیسے بڑا بڑی لکڑی پر آ رہ چلاتا ہے دمام کو سانس کو زور اور سخت
 آواز سے جاری رکھی اور ہات کی صفات کا ملاحظہ محفوظ رکھی اور دھیان
 کرے کہ دلیہ آرم کہنچتا ہوں اوپر ہے کے لکڑی کاٹنے کے وقت جیسے برادہ
 نکلتا ہے بجائے اوکے ہو کے ساتھ نور صاف کے ذرے دل سے
 گر رہے ہیں اور تمام بدن کے اعضا میں پھیل رہے ہیں اور انہوں نے جسم سے
 ٹھکر ساری جہان میں احاطہ کر کر ذکر کے وجود اور عالم کے وجود کو ستور اور مجھ
 کر رہا ہے اس ذکر میں آنا مستغرق ہووے کہ کلی بحیثیت یا وے اور مشاہد

طہر لعل و کر آ رہ

اس ذکر کی کیفیتیں تحریر سے باہر ہیں طریق ذکر کشف القلوب ہے
 بشکر و دوہانہ دونوں زانو پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ان غنیوں الفاظ اُٹھائی کر
 اس طرح شروع کرے کہ ہا کی جہر سے دل پر ضرب مارے اور دھو کی جہر سے سر پر ضرب
 دے اور دھو کی جہر سے ناف پر ضرب لگا دے پھر اس طرح ہی کی ناف پر ضرب
 لگا دے اور دھو کی سر پر اور ہا کی دل پر ضربے پھر یہ دستور سابق ہا کی دل پر دھو کی سر پر
 ہی کی ناف پر ضربے علیٰ ذلک یاس کے درجے عروج و نزول کیساتھ روزانہ و رات کو تہہ پہ تہہ تک
فصل دوم در اشغال : طریق و کمپاس انفس کا بننے اپنے
 انفس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ تھے ذکر اللہ کے کوئی دم نگزرے خواہ ذکر
 جلی نہ خواہ ذکر خفی بس سانس کے نکلنے کے وقت دم کے ساتھ لا الہ الا اللہ اور سانس
 اندر جاتے وقت دم کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے وہن بستی بکرت زبان خیال سے
 دم کو نہ اکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہاں سے ذکر جاری کرے طریق
 دوسرا یہ ہے کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کیساتھ اوپر کہیے اور لفظ دھو کے
 ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور شوق
 کرے کہ دم ذکر اور مستغرق بذکر ہو جائے اور دل ماسوا اللہ کے پاک اور صاف
 اور ازانی ہو اگر شمر چلیا اور واروات غیبی کا ہو سپان ذکر اسم و ات ربانی
 طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر یا س انفس کے اسم و ات کو ربانی سر روز جو عین ربانی
 کہ اوسط مرتبہ ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی ات دن میں جو بیس ہزار سانس
 لینے دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذکر رہا اور ذکرین میں داخل ہوا اور اگر اس قدر نہ ہو
 تو چہ ہزار سے کم کہ اس نے مرتبہ ہے نکرے طریق ذکر نفی اثبات کہ حضرات

طریق ذکر کشف القلوب

فصل دوم در اشغال طریق سانس

سیاہ ذکر اسم و ات ربانی طریق ذکر نفی اثبات

تاویز کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں تہجد باادب تمام بیٹے اور انہیں بند کر کے
 لکھنی کو زیر نفاذ سے زور دینا و سختی کے ساتھ نکل کے اور در اندر کے دل سے
 ناسد لجا کے اللہ کو دماغ سے نکال دے اور لا الہ الا اللہ کو قوت کے لیے ضرب کرے اور
 لا الہ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور مجردیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا جہ
 غیر کا نظر سے اوجھ جائے اور لا الہ الا اللہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا
 اس طرح کیا کہ مبارک کلمہ میں سر ہر روز کیا کرے تا اثر اس کا ظاہر ہو یعنی لذت و ذکر اور
 محبت اور بخودی ظاہر ہوا اور تصنیف قلب اور تجلیہ روح حاصل ہوا اور اس کو کہو اہم
 جس دم میں بھی کرتے ہیں طبعی تشنگی اہم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے
 لگا کے دل سے جھڑکے دلت دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کر بے تکلف جا
 سچو جا باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے فیاء القلوب اور کشف القلوب اور اس کے
 اور مراتب احوال اور جمال العارفین وغیرہ میں موجود ہیں تشنگی و اثبات کہ
 جس دم میں کرتے ہیں کشش خم اور غطرہ بند ہی کے لئے غلو سے معذہ کہانے
 بیشیہ شرط ہے خصوصاً ابتدائی حال میں اور پڑھیں شریعت یہ ہے کہ دم اور سطر کا گاہ کہ
 نہ تو ایسا پر شک ہو کہ کمال اور بدجل ہو جائی اور بہت ہو کہ اسے کہ ضعیف ہو اور
 جس دم میں سر و جہیزون مثل آب اور سوائے سر و کا استعمال عکسے تا حرارت قلب کو
 نکر دے اور گرم کہانے سے ہی بہیز کر کے برابر ہے کہ حرارت طبعی ہو یا غائی
 کہ سبب ایجاد مرض کا یا دنیاوی مرض کی ہوتی ہے طبعی کہ نہ نکالہ ہے کہ نہ کہ نہیں
 کر کے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو ناف سے کہنیکر دل میں قرار دی ہوا اس طرح
 کہ لا الہ کو دل سے نکالے اور واسطے موٹا ہے بر لجا کے لا الہ الا اللہ کی ضرب

طریق تشنگی اہم ذات

تشنگی و اثبات کہ جس دم میں کرتے ہیں

دلیہ مار کے اسبطح اول روز دس دم ہر دم میں تین تین بار شغل سو پہر روز وچ
بدجہ ایک ایک طاق بار زیادہ کرار ہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سر
کرے اور خطرہ دفع ہو کر تمام اعضا میں جاری ہو اور حریت اور عشق آہنی ہلو کر کے
مُطَاوَنَ الَّذِیْ تَمَّا اسکی ترکیب بہ طمناسب زبانی تباہیکے لائق ہے
نہ تحریر کی ضرورت فصل سوم در مراقبہ ابتدائی حال میں کلفت مراقبہ ہوگا قہ
رفتہ ایسا ہو جائیگا کہ ایک لمحہ بہر بھی اوس سے کل نسکیگا کہ مرتبہ تدریج حاصل ہوتا ہر
تنگ ہو کر ترک نہ کرے چنانچہ اوسکیا کہہ کہ وہ روزانہ غریطہ سر جہک کے بیٹھے
اور دلکو غیر اللہ سے خالی کر کے حق سبحانہ تعالیٰ کی حضور ہی میں حاضر رکھو اول خود
بسم اللہ پڑھتے ہیں بار اللہ حَاضِرِیْ اللہ نَظَرِیْ اللہ سَمِیْ زبَان سے تکرار کر کے
بہر مراقبہ ہوئی ان کے معنوں کامل میں ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانی کہ اللہ
سُبْحَانَهُ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جانشین میں اس قدر خوف کرے اور
سُتَرْق ہو کہ شور غیر حق کا نہ ہے ہائیک کہ اپنی ہی خبر نہ ہے اگر ایک ہی اس
غافل ہوتا مراقبہ نہ ہو گا مراقبہ دوسرا اللہ تَوَدُّ السَّامِیَاتِ وَالْاَرْضِ وَالنَّوَارِ
آہی کو کہ زبان و کان میں موجود ہے جیسا کہ وجوہستی اوسکیگا ہر گز ثابت ہے غلام
اور سُتَرْق ہو جائے طریق ذکر اسم ذات جو متعلق لطائف سے ہے
وہ یہ ہے کہ زبان کو نالو سے لگا کے اور کان میں بند کر کے زبان خیال میں صوبہ
اللہ اللہ کہے اسطرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت کو پیش نظر اپنے
اٹھتے بیٹھے ترک نہ کرے اسبطح چہ یوں لطیفون کو ترتیب کو کیا اترہ جاری
ہاں ایک کہ خود ادا نہ کرے واقف ہو۔ اے عزیز جان تو کہ انسان کی جسم میں

سلمان الدار فصل سوم در مباحثه

43

طاهر بن محمد

چہ طیفہ بین یعنی چہ مقام بین کہ خیشمان و برکات اور انوار الہی سے میرزا
 اول الطیفہ قلبی ہے کہ مقام اور سجادہ انشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور
 نور اور سجادہ ہے دوم الطیفہ روحی ہے جگہ اور سجادہ انشت نیچے پستان
 راستہ ہے اور نور اور سجادہ سنیدہ ہے کہ سر الطیفہ نفسی ہے کہ مقام اور سجادہ
 اور نور اور سجادہ ہے چوتھا الطیفہ سری ہے کہ جگہ اور سجادہ مابین سینے کے
 اور نور اور سجادہ ہے پانچواں الطیفہ حسی ہے جگہ اور سجادہ بنیادی نور اور سجادہ
 نیلگون ہے چھٹا الطیفہ اخفی ہے موضع ایک انم الیغ ہے نور اور سجادہ
 مثل سیلابی شیم کے پس طالب کو چاہئے کہ ان چہوں طیفہ کے ذکر اور شغل
 استدر مشغول ہو اور شغل کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو یعنی جنبش لطافت میں پیدا ہو کہ
 ذکر جاری ہو اور لذت اور محویت اور انوار الہی دل میں قرین ہو پھرین اور نسبت اور
 حضور می مذکور سبحانہ تعالیٰ کی حاصل ہو باقی اور کار او شغال در اوقات تفصیل کا
 معہ سلوک کامل ضیاء القلوب اور کشف القلوب اور الیغ انہا اور مراتب احوال اور
 بحال العارفین غیبیہ میں بکثرت موجود ہیں و بار و کثرت کی حاجت نہیں العبد جل
 تقدس تعالیٰ ہو اور محو اور سبکو خاص فضل مکریم اپنے سے بہت اور توہین اور استعلا
 کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال میں ہر دم اور سبکی ذکر و شغل و عبادات و طاعات
 و بر جنبات میں رہیں اور ایک دم اور اس خافل نہوں اور غیر بعد کو دل میں جگہ نہیں اور محبت
 اور معرفت اور حضوری وائی اور سبکی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل
 کریں اور اپنی حقیقت کو پہنچیں اور اوی سے جین اور اوی پریرین اور اوی میں
 اور میں آئین آئین یا رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علی سید و مولانا و شفیعنا

طیفہ روحی
 طیفہ نفسی
 طیفہ سری
 طیفہ حسی
 طیفہ اخفی

اور انوار الہی سے میرزا
 اور سجادہ سنیدہ ہے کہ سر
 اور نور اور سجادہ ہے
 اور نور اور سجادہ ہے
 اور نور اور سجادہ ہے
 اور نور اور سجادہ ہے

محمد و آلہ و اصحابہ و بابک وسلم

مقاله دوم درجه اوسط طبعه نباتیه معمولات چالیه

مقالہ دوم درجہ اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت
جب پچھلے کو سونا اودھے تو تین بار اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت
اور ایک بار الحمد للہ الذی احیا فی بعد ما اماتتہ ولایک الشک پر پڑھ کر دلو
تھیلین ورم کر موخ پر ہاتھ پھیر کر اودھے اور سب غروی حاج و تحب سے فارغ
سو کر چار زائیدہ ۱ بار سبحان اللہ ۱ بار استغفر اللہ ۱ بار الصلوا
و السلام علیک یا رسول اللہ الصلوا و السلام علیک یا حبیب اللہ
الصلوا و السلام علیک یا نبی اللہ عروج و نزول کیساتھ پڑھ کر سو یا چھ سو
یا پانچ سو بار نفی اثبات یعنی لا الہ الا اللہ علی اطمینان و شہود و ضرب
یا چار بار اسم ذات یعنی اللہ اللہ یا اللہ اللہ یا اللہ اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ
پڑھتے رہا کریں۔ اول پھر۔ آخری تھا۔ یا بارہ پانچ سو یا چھ سو یا پانچ سو
سموات یا برأت ابحال یا جمال الطریق کتب مولف فقیر کا
تصور و استفادہ و استفادہ پھر بعد کا صبح لا الہ الا اللہ اللہ
الحق المبین اور دوم کلمہ سو بار سبغات عشر کے بعد پھر پڑھا جاوے
پھر وصلیم بسم اللہ شروق و طلوع آفتاب کیوقت اکتالیس بار الحمد
پڑھ کر و رکعت اشراق پڑھا کر و تو بہتر ہے اور پڑھ پھر دن چڑھ چار رکعت
چاشت اگر ہو کے۔ پھر بعد از زوال قبل از ظہر چار رکعت فی الزوال اور بعد
از ظہر سوم کلمہ پچیس تمام یا سو یا ایک سو بار اول و آخر سو سو بار جو
مشتاق کے۔ یا بجائے سوم کلمہ صفت کا محل یا سو یا دو سو یا تین سو

مقام الادب در جوار وسط طبقه ثانیه منتهی الیه

اور قبل از عصر چار رکعت سنت مستحب پڑھی جاوے تو بہتر ہے پھر بعد
 نماز عصر تسبیح فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار اقول للہ سبحانہ
 اللہ اکبر ۳۳ بار اور سو بار استغفار یعنی استغفر اللہ الذی لا اله الا هو انی
 اتوب الیک بعد نماز مغرب کے نماز تواترین
 پڑھا کر وچوبیس یا چھ رکعت میں اس کے بعد قل هو اللہ تمام اور چھام کی تفسیر
 سو سو بار پھر قبل از کلام نام کہتے ہیں بار ورسورہ واقعہ پڑھتے رہا اور قبل از
 عشا اگر چار رکعت سنت مستحب پڑھ لیا کریں اور فرضین اور بعد فرض کے آخری
 دو سنتین تک بلال کریں تو زیادہ مفید ہے پھر نماز عشا ہزار بار یا سو بار یا ایک
 حضور دل اور آپ کے درود شریف اللہ صلی علیہ وسلم و آلہ و صحبہ
 و عاترہ بعد وکل مخلوق کات اور اسماء الحسنیہ اور درود و تحفہ
 اگر ہو سکے تو کیندر پڑھا کر و پھر شجرہ بیان غلام بطاقتصور و استفادہ و استفادہ
 اور ہر وقت اوستھے بیٹھے بے گنتی اور بے قید و حد کے قل هو اللہ تمام
 یا ایتاک تعبد و ایتاک تستعین پڑھتے رہا کر فادریں اور دینی
 خواجہ میں اور مغرب یا اور وقت مقرر کر کہ منہ اول یا آخر ۱۱ بار درود شریف کے
 تیرہ سو یا تین سو تیرہ بار اللهم انی اجعلک فی محض نعم و تحفہ بک من
 شئ قد یفتر پڑھتے رہو و السلام علی من اتبع الهدی
 من مالہ سوم در اونی طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ
 بعد نماز صبح اللہ صبح بخیر من النور باد اور لا اله الا الله للک
 انی اللین ابارک نماز طہر حسینا اللہ و نعم الوکیل
 (۵۰ بار یا ۲۵ بار)

انما المسلم درجہ اولیٰ طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ

بعد نماز عصر شیخ فاطمہ یعنی سُبْحَانَ اللہ سرسباد اُتھیں اللہ سرسباد
 اللہ اکبر ۳۴ بار بعد نماز مغرب سو کلمہ تجئید - یا اُولٰٓئِکَ لَطِیْب
 بعد نماز عشاء اللہ صلی علی سیدنا محمد بعد دیکر خوفِ بھاری
 بہ القلم یاد رو و نزارہ یا لکھی یا تجنیا یا اویس صیفہ سے کہ چاہے پینہ منورہ کی
 طرف متوجہ ہو کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورتِ مبارک کا استحضار کر کے
 پڑھا کرے اور رات دن میں چوبیس نزار یا بارہ نزار یا چوبیس نزار یا تین نزار تین سو تیرہ بار
 دل نازبان سے اسم ذات پور کر لیا کرے -

سَامَانِ وَصُولِ إِلَى اللّٰهِ *

سَامَانِ وَصُولِ إِلَى اللّٰهِ

اول توبہ آوردہ اللہ تعالیٰ کی سوا ہر مطلوب کی گناہ ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
 دوم رہا آوردہ دنیا اور دنیا کا چھوڑنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے -
 سوم توکل آوردہ ظاہری اسباب ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
 چہارم قناعت آوردہ نفسانی شہوتوں اور خواہشوں کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے
 وقت ہوتا ہے -
 پنجم عزت آوردہ خلق سے قطع اور بہا گناہ ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے -
 ششم توجہ الی اللہ آوردہ اسوا اللہ سے اعراض جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے -
 ہف گویا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مطلوب و محبوب و مقصود باقی نہ رہا -
 ہفتم صبر آوردہ مجاہدہ سے خلوتِ نفسانیہ کا چھوڑ دینا ہے جیسا کہ بغیر عبادت کے
 موت کی وقت کرتا ہے -

ہشتم رضا اور وہ حق تعالیٰ کی رضا میں داخل ہو گیا اپنے نفس کی رضا کہ ترک کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی ازلی حکم کے موافق اپنا تسلیم کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔

نہم ذکر اور وہ غیر اللہ کے ذکر کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے
 و سہم مراقبہ اور وہ اپنے حول و قوت کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کی وقت ہوتا ہے
طریق او اسے متعارف

بشرائط محدودہ نماز کی حالت میں نور حقیقت نماز کو روشن متارہ کے مانند
 قیام کی وقت سجدہ کی جگہ اور رکوع میں ہاتھ پر اور سجدے میں ہتھ پر اور تعویذ میں
 سینہ پر استغراق کیساتھ غور سے دیکھنے اس طرح کی مزاوت میں نماز حقیقہ اور
 طرح طرح کی خیال و معارف حاصل ہو گئے ہی نماز معراج المؤمنین ہے جو دنیا اور
 مافیہا کو چھوڑنا اور حق تعالیٰ سے ملنا مقصود ہے وَاللّٰہُ یُکْرِزُ مَنْ یَّشَآءُ ۝۶۶

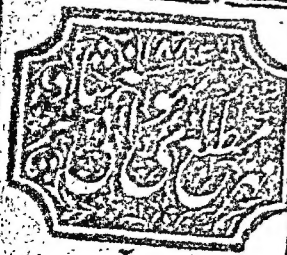
نصائح ضروری

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ مینے توحید سے بارہ باتیں یاد کیں ہیں سرور
 تین بار اس پر غور کر لیا کرتا ہوں کلمہ اول حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے جب تک
 میری سلطنت اور حکومت ہے ہرگز کسی شیطان اور حاکم سے مت ڈرو ورنہ
 اسی آدم کی فرزند جب تک خزانہ خالی اور فانی نہ کہہ لی قوت درزق کا غم و فکر نہ کر اور
 خزانہ ہرگز کہی خالی نہ ہوگا تیسرے اے آدم کے فرزند اپنی سکڑی اور لڑی تو چون
 جھجے کار اور جھ سے مدد چاہ کہ میں سب کا قبول کرنے والا اور دینے والا ہوں۔

طریق او اسے متعارف

نصائح ضروری

چونکہ ای آدم کے بسر جیسا میں تجھی جانتا ہوں ایسا ہی تو میرا رہ اور مجھے جاہ یا پتھر
 ای آدم کے پیر جیسا کہ بل صراط سے نہ گذرے میرے مکر سے ڈرا رہیو چھٹی ای آدم کے
 بیٹے تھے نہنے خال و لطفہ اور لطفہ اور مضحکہ چار چیز سے بنایا ہے اور اس کمال قدرت کا
 وجہ سے تیرے پیدا کرین عاخر نہوی بس بھی دور وئی دینی میں ہم کیونکر عاجز
 ہو سکیں گے پر تو اور ورنہ کیون مانگتا ہے ہاتھوں آدم زاد سب کچھ تیرے لئے
 اور تجھی نہنے اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے اور تو اوپر فلا ہو گیا جو تیرے لئے بنا
 گئی اور سے ہماری غیر کائنات میں دور ہوا جاتا ہے اٹھویں اے بسر آدم رہتے
 اپنے دم کے لئے مجھے جانتی ہے اوہین تیرے لئے تجھے اور تو مجھ سے ہاگتا ہے
 نویں ای آدم تو اپنے نفس کے لئے مجھے غصہ ہوتا ہے اور میرا طریقتے نفس
 غصہ نہیں ہوتا و سوہین ای آدم زاد میرا تجھ پر فرض ہے اور تیری میرے دہرہ در
 تو اکثر میرے فرض میں مخالفت کرتا ہے اور میں تیری رومی دینے میں تجھی مخالفت
 نہیں کرتا کیا اٹھویں اے آدم زاد تو کل کے لئے بیشکی مجھی روزی مانگتا ہے اور
 تجھے کل کے لئے بیشکی و رضی نہیں جانتا یا سوہین اے آدم کی بسر اگر تو میری دیر
 رضی ہوگا تو میرا حال میں آسودہ اور خوش رہیگا اور مجھ سے جو تو میرے دست پر راضی نہ ہوگا
 تو میں تجھ کو مسلط کر دوں گا تجھی در بند کتی کی طرح خواب پر اوی اوپر میرے دے سے
 بڑھتی و رہی بنا ہو گیا اس گزین را با آسمان دور



الحمد لله کتاب ہدایت انتساب اغنی طبقہ ثانیہ معمولات
 جمالیہ الشرح جمال الراکبین بانہام خاکسار محبت کے مطبعہ راہبانی پشاور
 طبع گردید بمذکر

